الدرس التاسع
نواں درس

السنن الرواتب
سنت مؤکدہ

ہر مسلمان مرد عورت کے لئے بہتر ہے کہ جب وہ اپنے ہی علاقے میں ہوں یعنی سفر میں نہ ہوں تو روزانہ بارہ رکعت کی پابندی کرے، وہ ہیں: نماز ظہر سے پہلے چار اور بعد میں دو، نماز مغرب کے بعد دو، نماز عشاء کے بعد دو اور نماز فجر سے پہلے دو۔ حضرت ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس مسلمان بندے نے روزانہ فرضوں کے علاوہ بارہ رکعت نماز نفل ادا کی، اللہ تعالی نے اس کے لئے جنت میں گھر بنادیا"۔ {مسلم ٧٢٨}

سنت مؤکدہ اور دوسری نفل نمازوں میں بہتر یہی ہے کہ انہیں گھر میں ادا کیا جائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی مسجد میں اپنی فرض نماز ادا کرلے تو نماز کا کچھ حصہ گھر کے لئے چھوڑ دے اللہ تعالی اس نماز کی برکت سے اُس کے گھر میں خیر و بھلائی ڈال دے گا"۔ {صحيح مسلم ٧٧٨}۔ نیز حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "فرض نماز کے علاوہ بندے کی بہترین نماز وہ ہے جو گھر میں ادا کرے"۔ {صحيح البخاري ٦١١٣ وصحيح مسلم ٧٨١}

صلاة الوتر
نماز وتر

حکم: مسلمان کے لئے نماز وتر ادا کرنا مسنون ہے یہ نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔ **وقت:** نماز عشاء کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک اس کا وقت ہے۔ **افضل وقت:** جس کو طلوع فجر سے پہلے {تہجد کے وقت میں} اٹھنے کا یقین ہو اُس کے لئے رات کا آخری وقت افضل ہے، ورنہ نماز عشاء کے بعد جب چاہے پڑھ لے۔ **اہمیت:** یہ ایسی مسنون نماز ہے جس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں چھوڑا چاہے گھر پر ہوں یا سفر میں ہمیشہ پابندی کی ہے۔ **رکعات:** نماز وتر کی کم سے کم ایک رکعت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت نماز ادا کرتے تھے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: "کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت نماز پڑھا کرتے تھے جس میں سے ایک رکعت نماز وتر ہوتی تھی"۔ {صحيح مسلم ٧٣٦}۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: "رات کی نماز دو دو رکعت ہوتی ہے جب تمہیں طلوع فجر کا اندیشہ ہو جائے تو ایک رکعت ادا کرلو وہ ساری سابقہ نماز کو وتر بنادے گی"۔ {صحيح البخاري ٩٩١ وصحيح مسلم ٧٤٩}

دعائے قنوت: مستحب یہ ہے کہ نماز وتر میں رکوع کے بعد کبھی کبھی دعاء قنوت پڑھ لے۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز وتر میں پڑھنے کے لئے دعا سکھائی تھی، البتہ دعاء وتر پر ہمیشگی نہ کی جائے، کیونکہ جن لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز وتر بیان کی ہے ان میں سے اکثر نے دعاء قنوت کا ذکر نہیں کیا۔

- یہ بات بھی مستحب ہے کہ جس کی {تہجد} نماز رہ گئی ہو وہ دن کو جفت عدد میں ادا کرے، مثلا دو، چار، چھ، آٹھ، دس یا بارہ رکعتیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔